سوال

(112)لاطلاق فی اغلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اسحاق احمد نے اپنی بیوی کوطلاق دی پھر فوراہی رجوع کرلیالیکن بعدمیں زبردستی طلاق لکھوائی گئی حالانکہ وہ عورت حاملہ بھی ہے۔ شریعت کے مطابق اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ اگرخاوند نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر نادم اور پریشان ہوکر فوراہی رجوع کرلیادوگواہوں کی موجودگی میں تو یہ طلاق رجعی ہوئی اورخاوند دوران عدت اگر بیوی سے رجوع کرنا چاہے تورجوع کرسکتا ہے۔ باقی جوجبراطلاق لکھوائی گئی ہے وہ جائز نہیں ہے۔ ایسے واقعات موجودہیں ایک آدمی نے بیک وقت تین طلاقیں دیں پھر رجوع کرنا چاہاتوآپ ﷺ نے رجوع کی اجازت دے دی۔ باقی زبردستی کی طلاق ناجائز ہے یہ طلاق واقع نہیں ہوگی۔

نوٹ:......اگرزبردستی اس صورت میں ہے کہ جاکوخطرہ ہے توطلاق نہیں ہوگی ورنہ دوسری صورت میں صرف ذہنی دباوڈال کرطلاق لی جائے تویہ طلاق المکرہ نہیں ہوگی۔ (قاسم شاہ راشدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 456

محدث فتویٰ